مقالہ نگار کی زیر اشاعت ایک انگریزی کتاب کے چند ابواب کا اردو ترجمہ ہے در اصل ہے بھی اسی درجہ بلند اور محققانہ کہ پاکستان کی جج کمیٹی اسے نظر انداز نہیں کر سکتی تھی برہان ڈاکٹر صاحب کی خدمت میں مبارکباد پیش کرتا ہے۔

اور ساتھ ہی پاکستان گورنمنٹ کا شکریہ ادا کرنا ضروری ہے کہ اس نے ایک انڈین اسکالر کی قدر دانی کر کے اپنے صاحب نظر و وسیع القلب ہونے کا ثبوت دیا ہے۔

حسن اتفاق دیکھئے، ۲۸ مارچ کو شام کے وقت جب لاہور کے قدیم اور مشہور ہوٹل فلیٹیز میں جناب محمد طفیل صاحب اڈیٹر و مالک نقوش کی جانب سے نقوش کے سیرت نمبر کی نہایت شاندار تقریب منعقد ہوئی تو اس تقریب کے صدر جناب ڈاکٹر محمد افضل صاحب وزیر تعلیم حکومت پاکستان تھے اور راقم الحروف مہمان خصوصی کی حیثیت سے شریک بزم تھا، اور اسی موقع پر سیرت نمبر کے انعام پانے والے مقالہ نگاروں کے ناموں اور انعامات کی رقوم کا اعلان کیا گیا، اکابر علم و ادب نے سیرت نمبر اور اس کے فاضل مرتب کے بارے میں اپنے جذبات و احساسات کا اظہار بلاغت و طلاقت لسانی سے کیا، اس کے بعد راقم الحروف اور آخر میں جناب صدر کی تقریر ہوئی، مزید حسن اتفاق یہ ہوا کہ افاضل و اکابر لاہور کے اس اجتماع میں علی گڈھ مسلم یونیورسٹی کے شعبۂ اسلامیات کے صدر پروفیسر محمد اقبال انصاری بھی موجود تھے۔

میں کراچی میں مقیم تھا، اپریل کے پہلے ہفتہ میں جناب مولانا معراج الحق صاحب صدر مدرس دار العلوم دیوبند وہاں پہونچے تو فرمایا: میں نے لاہور میں ریڈیو